

49640- رمضان میں دن کے وقت سر میں تیل لگایا جاسکتا ہے

سوال

رمضان میں دن کے وقت سر میں تیل لگانے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

رمضان میں دن کے وقت سر میں تیل لگانے والے پر کوئی حرج نہیں اور نہ ہی اس سے روزے پر کچھ اثر پڑتا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے رمضان میں دن کے وقت سرمہ اور عورتوں کے بناؤ سنگار والی اشیاء استعمال کرنے کے حکم کے بارہ میں پوچھا گیا اور کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کہ نہیں؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق سرمہ استعمال کرنے سے مطلقاً روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے مرد استعمال کرے یا عورت، لیکن روزہ دار کے لیے سرمہ رات کو استعمال کرنا زیادہ افضل ہے، اور اسی طرح بناؤ سنگار والی اشیاء صابن اور تیل وغیرہ جو بدن پر استعمال ہوتی ہیں کے استعمال سے بھی کچھ نہیں۔

جن میں مندی، اور میک اپ کی اشیاء بھی شامل ہیں ان کے استعمال میں روزہ دار کے لیے کوئی حرج نہیں، لیکن اتنا ہے کہ ایسا میک اپ استعمال نہیں کرنا چاہیے جو چہرہ وغیرہ کو ضرر دیتا ہو۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاویٰ لابن باز (259/15)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ فتاویٰ الصیام میں کہتے ہیں:

ہر قسم کے تیل چاہے وہ چہرہ یا پھر کمر وغیرہ پر لگانے والا ہو روزہ دار پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے روزہ ٹوٹتا ہے۔ اھ

دیکھیں: فتاویٰ الصیام صفحہ (228)۔

بحیۃ دائمۃ (مستقل فتویٰ کمیٹی) سے پوچھا گیا کہ:

کیا سرمہ اور عورت کے استعمال والے تیل سے روزہ ٹوٹتا ہے کہ نہیں؟

کمیٹی کا جواب تھا:

رمضان میں دن کو سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اور اسی طرح رمضان میں دن کے وقت سر میں تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اھ

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (253/10)۔

واللہ اعلم۔